علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ اردو)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ:

1 - اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ اپنے سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہوسکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہوجائے۔

2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری'' **Plagiarism** پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

مشقیں بھیجنے کا شیڈول

6 کریڈٹ آورز کورس	مقررہ تاریخ	3 کریڈٹ آورز کورس	مقررہ تاریخ
مشق نمبر1	04-12-2023	......	......
مشق نمبر2	28-12-2023	مشق نمبر1	28-12-2023
مشق نمبر3	29-01-2024	......	......
مشق نمبر4	16-02-2024	مشق نمبر2	16-02-2024
نوٹ: ٹیوٹوریل شیڈول (رہنمائے طلبہ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.aiou.edu.pk پر موجود ہے۔			

کورس: اردو لازمی بک ون (363) سمسٹر: خزاں، 2023ء

سطح: انٹرمیڈیٹ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلبا میٹرک، ایف اے اور بی اے پروگرامز)

1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

3- مقررہ تاریخ کے بعد/ تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپنے متعلقہ ٹیوٹر کو بھیجنے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

4- آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

5- غیر متعلقہ بحث/ معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر1

سوال1- مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح کریں۔مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں۔ (20)

(الف) دلّی کی فضاؤں میں عشق اور خوف رچا ہوا ہے۔ میں دلّی کے ہوائی اڈے پر اس طرح اترا، جیسے ایک بچہ ہمک کر ماں کی طرف بڑھتا ہے، مگر فوراً ہی یوں ڈر گیا، جیسے اسے ماں کی بجائے کسی ڈائن کا چہرہ نظر آتا ہے۔ میں کھرا دلّی والا ہوں۔ وہیں پیدا ہوا اور وہیں پروان چڑھا مگر آج میں اس آغوش مادر جیسے شہر میں اجنبی اور گھبرایا ہوا سا ہوں، کیونکہ آج یہاں میرے نئے وطن کے خلاف منصوبے بندھتے ہیں۔ مجھے اور میرے بچوں کو مفلوج اور اپاہج کر دینے کی سازشیں ہوتی ہیں۔ آج دلّی کی راج دھانی پاکستان دشمنی کا سب سے بڑا مرکز بنی ہوئی ہے۔ میں یہاں ایک شب کے لیے ہوں۔ کل صبح مجھے ماسکو روانہ ہونا ہے، جہاں سوویت ادیبوں کی یونین نے مجھے عظیم روسی مصنف طالسطائی کی پچاسویں برسی میں بلایا ہے۔ ابھی پی آئی اے نے دو گھنٹے میں کراچی سے دلّی پہنچا دیا۔ جہاں سے کل صبح روسی جہاز مجھے بارہ گھنٹے میں ماسکو پہنچا دے گا۔ یہ نومبر کا مہینہ ہے۔ رات کی خنکی بڑھتی جاتی ہے اور میں عجیب وغریب جذبات میں گرفتار دلّی کی گلیوں میں تنہا گھوم رہا ہوں۔

(ب) جب تصوف فلسفہ بننے کی کوشش کرتا ہے اور عجمی اثرات کی وجہ سے نظام عالم کے حقائق اور باری تعالیٰ کی ذات کے متعلق موشگافیاں کر کے کشفی نظریہ پیش کرتا ہے تو میری روح اس کے خلاف بغاوت کرتی ہے۔ میں نے ایک تاریخ، تصوف کی لکھنی شروع کی تھی، مگر افسوس کہ مسالا نہ مل سکا اور ایک دو باب لکھ کر رہ گیا۔ پروفیسر نکلسن، اسلامی شاعری اور تصوف کے نام سے ایک کتاب الطّواسین، جس کا ذکر ابنِ حزم کی ''فہرست'' میں ہے، فرانس میں شائع ہو گیا ہے۔ مؤلف نے فرنچ زبان میں نہایت مفید حواشی اس پر لکھے ہیں، آپ کی نظر سے گزرا ہوگا۔ حسین کے اصل معتقدات پر اس رسالے سے بڑی روشنی پڑتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانے کے مسلمان منصور کی سزا ہی میں بالکل حق بجانب تھے۔

سوال2- ابن انشا کے سفرنامے ''اک ذرا تہران تک'' کا خلاصہ لکھیں۔ (10)

سوال3- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (20)

وہ نہ مانیں گے مری ، میں یہ نہ مانوں گا کبھی
حسبِ عادت یونہی انکار ہوا کرتے ہیں
کوئی سنتا نہیں یہ پندونصیحت ناصح
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں
میں برا اور طبیعت میری اچھی ، کیا خوب
منتخب کیوں مرے اشعار ہوا کرتے ہیں
داغ نے خطِ غلامی جو دیا فرمایا
ایسے ہی لوگ وفادار ہوا کرتے ہیں

سوال4- مرزا دبیر کے مرثیے ''صبح کا منظر'' کے شامل نصاب حصے کا خلاصہ لکھیں۔ (10)

سوال5- صنعت لف ونشر اور صنعت حسن تعلیل کی تعریف کریں اور مثالیں بھی دیں۔ (10)

سوال6- انکم ٹیکس کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔ (10)

سوال7- 23 مارچ کے دن پریڈ گراؤنڈ میں ہونے والی تقریب کی روداد لکھیں۔ (6+4)

سوال8- مختصر جواب دیں (10)

(الف) ''ڈراما'' کا لغوی مفہوم کیا ہے؟

(ب) ''رکھنا'' کو بطور امدادی فعل جملے میں استعمال کریں۔

(ج) حروفِ فجائیہ کی تعریف کریں اور اس کی مختلف اقسام بھی لکھیں۔

کل نمبر:100 **کامیابی کے نمبر:40**

امتحانی مشق نمبر 2

سوال1- حوالہ متن اور سیاق وسباق کے تناظر میں مندرجہ ذیل جملوں کی وضاحت کریں۔ (20)

(الف) انسانی زندگی میں کچھ ایسے طور طریقے؛ کچھ ایسی قدریں؛ کچھ ایسے تصورات، جن پر سب لوگ بنیادی طور پر متفق ہوں اور افراد، جن کو اپنا آدرش یا آئیڈیل مان لیں، وہ روایات کہلاتی ہیں۔

(ب) نظریۂ پاکستان کا مقصد محض ایک حکومت قائم کرنا نہیں تھا، کیونکہ مسلمانوں کی حکمتیں ایشیا اور افریقہ میں پہلے موجود تھیں۔ نظریہ پاکستان کا مقصد اسلامی اصولوں کی ترویج واشاعت اور اہل علم کے لیے مثالی مملکت کا نمونہ فراہم کرتا ہے۔

(ج) اے تلوار! اس جسم سے روح کی علیحدگی کا وقت آپہنچا ہے، جب تک موت ان دونوں کو جدا نہ کردے۔ میرے جوانی کے سنگار؛ میرے ہاتھوں کے زیور؛ میری زندگی کی وفادار سہیلی تو مجھ سے جدا نہ ہونا۔

(د) آج کشمیر کو ہاتھ سے نکلے ہوئے اتنے برس ہوگئے، مگر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ آخر یہ طاقت یہ جوانی کس دن کام آئے گی۔

سوال2- موزوں الفاظ کے انتخاب سے خالی جگہ پر کریں۔ (05)

(i) غلامی فی نفسہ ایک قدرتی .... ہے۔ (امر، گناہ، برائی)

(ii) ملکیت جو ایک قدرتی .... ہے۔ (طاقت، پھل، خوشی)

(iii) غلام زمانہ .... کی مخلوق ہے۔ (موجودہ، ماضی، حال)

(iv) یہودی مذہب نے غلامی کے قانون کو .... سمجھا (جائز، برا، اچھا)

(v) ہم صرف خدا اور خدا کے رسول کے حکم کی .... کریں گے۔ (تعمیل، اطاعت، فرمانبرداری)

سوال3- مختصر جواب دیں ۔ (05)

i۔ اکبر کی بے جا رواداری سے کیا نقصان پہنچا؟

ii۔ خاندانی منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے؟

iii۔ ناول کے بنیادی عناصر کون سے ہیں؟

iv۔ غلامی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان کیا ہے؟

v۔ 'اعتدال' اور 'اخلاق حمیدہ' پر اعراب لگائیں۔

سوال4- اردو کا اولین سفرنامہ کس نے لکھا؟ اور اس سفرنامے کا عنوان کیا ہے نیز یہ بھی بتائیے کہ یہ کس ملک کا سفرنامہ ہے؟ (20)

سوال5- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (10)

نوکری کے لیے اخبار کا اعلان نہ پڑھ
جان پہچان کی باتیں ہیں کہاماں نہ پڑھ

جن کو ملتی ہو انھیں پہلے ہی مل جاتی ہے
بس دکھاوے کے ہی ہوتے ہیں یہ فرمان نہ پڑھ

سوال6- مندرجہ اشعار کو توجہ سے پڑھیں اور ارکانِ تشبیہ کی وضاحت کریں۔ (10)

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم
جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے

سوال7- صنعت ایہام کی تعریف کریں اور چار شعری مثالیں دیں۔ (15)

سوال8- مندرجہ ذیل پیرا گراف کو توجہ سے پڑھیں اور اس کی تلخیص کریں اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کریں۔ (15)

جس طرح کائنات میں حیات کا ارتقاء خود انسان کے ارتقاء کی تاریخ بن جاتا ہے، اسی طرح زبان کا ارتقاء کسی تہذیب کی تاریخ کا زریں باب بن جاتا ہے۔ انسان حیوان میں یہی فرق ہے کہ انسان کے پاس بولتی ہوئی زبان ہے اور حیوان کی زبان گنگ ہے۔ یہی بولتی زبان انسانی شعور کی علامت ہے۔ اس کے دکھ درد، خوشی غمی، خیال، احساس، جذبہ اور فکر و تجربہ کا اظہار ہے۔ اسی سے زندگی میں نئے نئے رنگ پیدا ہوتے ہیں اور زندگی کے بڑھنے، پھیلنے اور بامقصد و بامعنی ہونے کا احساس ہوتا ہے، اسی لیے زبان معاشرت کے پہلے درجے سے شروع ہو کر انسانی معاشرت کے ساتھ ساتھ ارتقائی منازل طے کرتی، انسان زندگی کا پہلا اور بنیادی ادارہ بن جاتی ہے۔ انسانی شعور اسے نکھارتا ہے۔ خیالات و فکر کا نظام اسے روشنی دیتا ہے۔ زندگی کے مختلف عوامل اور تجربے اسے بناتے سنوارتے ہیں۔ ہر چھوٹی بڑی، اعلیٰ اور ادنیٰ چیز یا تصور، تجربہ یا احساس، زبان کا لباس پہن کر 'فہم' کی شکل میں سامنے آ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زبان نہ کوئی فرد ایجاد کر سکتا ہے اور نہ اسے فنا کیا جا سکتا ہے۔ مختلف تہذیبی عوامل، رنگارنگ قدرتی عناصر، مسلسل میل جول اور رسوم معاشرت گھل مل کر رفتہ رفتہ صدیوں میں جا کر کسی زبان کے خدوخال اجاگر کرتے ہیں۔ اسی لیے دنیا کی ہر زبان میں لسانی عمل اور ادب کی تخلیق کے درمیان وقت کا ایک طویل فاصلہ ہوتا ہے۔ بولی صدیوں میں جا کر زبان بنتی؛ اپنی شکل بناتی اور خدوخال اجاگر کرتی ہے۔ لسانی ارتقاء کی تاریخ جب ایک ایسی منزل پر پہنچ جاتی ہے؛ جہاں محسوس کرنے والا انسان سوچنے والا ذہن اور اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہنچانے والے افراد اس زبان میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی سہولت پاتے ہیں تو ادب کی تخلیق اپنا سر نکالتی ہے۔